© rasailojaraid.com

خیرالنساء بہتر
(والدہ ماجدہ سید ابوالحسن علی ندویؒ)

میکہ......والدین کی خدمت واطاعت

ماں باپ کی خدمت اچھی طرح سے کرو۔انہیں کسی وقت تکلیف نہ دو۔کھانا خواہش کے موافق اور وقت پر حاضر کرو'جو کچھ کہیں اسے دل سے سنو'اگر وہ کسی کام میں مشغول ہوں تو انہیں پریشان نہ کرو'اور وقت پر جس کھانے پینے کے عادی ہوں انہیں لا کے دو'ایک بات بار بار نہ کہو'اُن کے کپڑے وغیرہ ٹھیک رکھو۔اگر بدلنے کی ضرورت پڑے تو فوراً لا کے دو۔پانی،صابن،تولیہ،یہ سب مہیا کرو ان کی جگہ اور بستر صاف رکھو۔ان سے کبھی تنگ دل نہ ہو،ہر وقت حاضر رہو،کسی وقت اگر خفا ہوں تو آنکھیں چار نہ کرو'ان کی وہ محنتیں جو تمہارے ساتھ کی ہیں یاد رکھو۔اُن پر احسان نہ رکھو۔اپنی ضرورتیں خود پوری کرو۔ضروریات،کاغذ،قلم،رنگ،سوئی،دھاگہ،ریشم وغیرہ سب تمہارے ہاتھوں سے مہیا رہیں۔اگر یہ سب سامان تمہارے پاس موجود ہوں'اُس وقت تم سمجھ سکتی ہو کہ ہاں!ہمیں کچھ آتا ہے۔ورنہ تمہارا یہ خیال باطل ہوگا۔مجھے پہلے یہ چاہیے کہ تمہارے ان عیبوں کی اصلاح کروں جو فطری نہیں بلکہ عارضی ہیں۔اگرچہ تمہارے والدین کو ان کی طرف توجہ نہیں مگر ایک روز یہ بے توجہی رنگ لائے گی۔تمہاری بداخلاقی،لاپروائی،کاہلی اور خودغرضی،آرام طلبی،بے ادبی،بخل وتمکنت'یہی وہ عیب ہیں جو ابھی تمہیں معلوم نہیں ہوتے مگر جوں جوں سن بڑے گا'تمہارے حق میں زہر ہوتے جائیں گے'پھر نہ تمہارا کوئی عزیز ہوگا،نہ کوئی غیر۔کوشش کر کے عقل وحیا۔یہ دو خوبیاں اپنے میں پیدا کرلو۔عقل موقع پر راہ بتانے والی ہوگی۔شرم تمہیں برے کاموں سے روکے گی۔ہر جگہ یہ خوبیاں تمہارا ساتھ دیں گی'تم کبھی ذلیل نہ ہوگی۔تمہیں کوئی برائی نہ پہنچا سکے گا۔جو مشکل تم پر پڑے گی تو خدا کے حکم سے آسان ہوجائے گی۔نظام عالم کا دارومدار عقل پر ہے۔جتنی دانائی جسے خدا نے دی ہے اتنی ہی خوبی کے ساتھ وہ کام کرتا ہے'ہر عمارت کا استحکام وانہدام عقل کی کمی بیشی پر موقوف ہے۔

اے بچیو!اپنے بزرگوں کو دیکھو اور اُن سے عقل سیکھو اور اُن ہی کی پیروی کرو،شرم وحیا اور عقل ودانش سے بہرہ ور ہو کر دین ودنیا کی فلاح وبہبود حاصل کرو۔عزت اور فخر وخوبی کے ساتھ اپنی زندگی بسر کرو۔جب تمہارے سامنے کسی قسم کی اچھی یا بری مثالیں نہ پیش کی جائیں اور گزشتہ زمانے کے حالات وطرز معاشرت اور تعلیم وتربیت کا پورا نقشہ کھینچ کر نہ دکھایا جائے اور جس وقت تک لڑکیوں کے انداز واضح الفاظ میں نہ ظاہر کئے جائیں۔تم ہرگز نہیں سمجھ سکتیں اور نہ وہ باتیں پیدا کرسکتی ہو۔جو دراصل انسانیت کے جوہر ہیں'نہ اپنے عیبوں کی تلافی کرسکتی ہو۔یہ تمہیں معلوم ہے کہ کون کون سے جوہر بے بہا تم سے مفقود ہیں اور کیا کیا مفید باتیں تم سے معدوم ہورہی ہیں اور کن کن خوبیوں سے تمہاری ذات محروم ہے۔نہیں۔کیونکہ تم بالکل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ناتجربہ کار رہو۔ کسی کی تعلیم وتربیت کا اثر تم پر پڑا ہی نہیں۔ یہاں تک کہ تمہیں یہ بھی نہیں معلوم ہوتا کہ تمہارے والدین تم سے خوش ہیں یا ناخوش۔

والدین کا اپنی اولاد سے بے توجہی کا نتیجہ

اب خود والدین اپنی اولاد کے تابعدار و نازبردار ہیں۔ یہ ان کو تعلیم نہ دینے کا اثر ہے۔ بجائے تعلیم کے اُن سے بے فکر رہتے ہیں۔ جو ماں باپ اولاد سے بےفکر رہیں گے۔ آپ محکوم اور ان کو حاکم بنائیں گے۔ اُن کی ہر خواہش پوری کریں گے۔ انہیں ہر طرح کا اختیار دیں گے' ان کی خوشی کو اپنی خواہش پر مقدم رکھیں گے، اُن کی دل شکنی منظور نہ کریں گے، بری بھلی باتیں نہ سمجھائیں گے، پھر وہ کیونکر اُن کے قبضہ میں آسکتی ہیں' لامحالہ اُن کی یہی حالت ہوگی جو اس وقت دیکھنے میں آ رہی ہے، عام طور سے اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اب لڑکیاں نہایت آزاد اور بےخوف ہو رہی ہیں، جو چاہتی ہیں کر گزرتی ہیں، نہ والدین کا ڈر، نہ خدا کا خوف، نہ دنیا کی شرم، نہ عزت کا پاس، نہ غیرت کا لحاظ، یہ بھی نہیں جانتیں کہ غیرت اور شرم کہاں کی جاتی ہیں نہ یہ معلوم کہ اس کی قدر و منزلت کیا ہے؟ مروت و محبت کی راہ بھول گئیں، شرم و حیا کے راستہ سے بہک گئیں، اب گویا اتنا خیال ہی نہیں ہے کہ کس راستہ سے ہم آئے ہیں اور کہاں جا رہے ہیں؟ نیک صحبتوں سے واقفیت نہیں، تفریح کی شائق' سیر و سیاحت پر قربان، قصہ کہانیوں پر نثار، قرآن و حدیث سے بیزار، اوامر سے غافل، نواہی پر مائل، دروغ گو، عیب جو، دوستوں کی دشمن، دشمنوں کی دوست، تیز مزاج، متلون، جس کی جو وضع دیکھی پسند کر لی، جو راہ چاہی اختیار کر لی، نہ پابندئ شریعت، نہ پاس ادب، نہ اسلامی حمیت، نہ آئندہ کی خبر، نہ انجام پر نظر، برے بھلے کی پہچان نہیں، اپنے پرائے کی تمیز نہیں، برا بھلا عزت و ذلت، شریف و رذیل، آقا و غلام، امیر و فقیر، بہار و خزاں، رنج و راحت، شرم و بےحیائی، علم و جہل، اندھیرا اُجالا، بصارت و بےنگاہی، عذاب و ثواب، گویا سب سے واسطہ توڑ آئیں۔

شرم و حجاب

اپنے رشتہ کے بھائیوں سے اس طرح پیش آؤ۔ گویا پردہ ہی کرتی ہو، کبھی ان سے آنکھ ملا کے مخاطب نہ ہو، کوئی کام اپنا بنایا ہوا دوسروں کو نہ دکھاؤ' ہنسی مذاق نہ کرو، اگر وہ چھیڑیں تو تم مخاطب نہ ہو، بلکہ تمہیں ناگوار ہو' ایسے برتاؤ رکھو جس سے بظاہر غیریت پائی جائے۔ اس کا بھی خیال رکھو کہ تمہارا نام لے کر کوئی زور سے پکارے کہ باہر والے تمہارے نام سے واقف ہو جائیں تمہیں خبر بھی نہ ہو' گھر میں کسی کو بلا کر نہ بٹھاؤ' ان کا راگ نہ سنو' ہر بات کی احتیاط رکھو۔ اپنے کپڑے' اپنی وضع وہ رکھو جو تمہیں زیبا ہو' بوڑھی بن کر نہ ہو' کسی کی بات میں دخل نہ دو، آنکھیں چار کر کے باتیں نہ بناؤ' پان تمبا کو کھا کر منہ لال نہ کرو، یہ لڑکیوں کو نازیبا ہے۔ شرم کے ساتھ اٹھو بیٹھو' سر نہ کھلے، ادھر ادھر دیکھتی نہ چلو' کھلی جگہ نہ بیٹھو، تاک جھانک سے باز آؤ، بدنامی سے بچتی رہو، نہ تو بد ہو نہ بدنام ہو، بُری بات جلد مشہور ہوتی ہے، کسی لڑکے کے ساتھ نہ بیٹھو۔

© rasailojaraid.com